الاربعین فی الصلوٰۃ علیٰ سید المرسلین ﷺ

مؤلف
اویس ابن بشیر قادری
(بی۔اے، اسلامک سٹڈیز)



الاربعین

فی

الصلوٰۃ علیٰ سید المرسلین ﷺ

مؤلف

اویس ابن بشیر قادری
(بی۔اے، اسلامک سٹیڈیز)

الاربعین

فی

الصلوٰۃ علیٰ سید المرسلین ﷺ

مؤلف

اویس ابن بشیر قادری
(بی۔اے، اسلامک سٹیڈیز)

نام کتاب : الاربعین فی الصلوٰۃ علیٰ سید المرسلین ﷺ

مؤلف : اویس ابن بشیر قادری

سال اشاعت : ۲۰۲۳ء

تعداد :

قیمت :

کمپیوٹر کمپوزنگ : اویس احمد شیخ، منیر احمد شیخ

طباعت :

ملنے کے پتے:-

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو حضور سرور کائنات فخر موجودات علیه افضل الصلوٰت و اکمل التسلیمات کی بارگاہ بےکس پناہ کی طرف معنون کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔آمین یارب العالمین۔

☆☆☆

تقریظ جلیل

مناظر اہل سنت خلیفۂ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی محمد اختر رضا خان مصباحی مجددی خادم التدریس والافتاء دارالعلوم مخدومیہ وخطیب وامام مخدومیہ مسجد، جوگیشوری ممبئی انڈیا۔

نحمده و نصلی و نسلم علی حبیبیه الکریم

راحتہ العاشقین ،رحمتہ للعالمین،سید المرسلین جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:(**من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینها ،بعثه الله یوم القیامته فی زمرة الفقهاء والعلماء**)یعنی میری امت میں جو شخص امردین کے متعلق چالیس احادیث یاد کرلیگا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن فقہاء اور علماء کے زمرے میں اٹھائے گا۔جبکہ بعض روایات میں یہ بھی آیا کہ قیامت کے دن اس کی

شفاعت میرے ذمہ کرم میں واجب ہوگئی۔ یہ حدیث مبارکہ حضرت علی، عبداللہ ابن مسعود، معاذ ابن جبل، ابوسعید خدری، ابو ہریرہ، عبداللہ ابن عباس، عبداللہ ابن عمر، جابر ابن عبداللہ، ابوامامہ باہلی اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہم اجمعین سے مروی ہے جو شعب الایمان للبیہقی، شرح الاربعین النوویہ لابن دقیق وغیرہ کتب حدیث میں موجود ہے، گو کہ اس کی تمام سندوں میں ضعف ہے مگر چونکہ باب فضائل میں ہے اور کثرت طرق کے ساتھ ساتھ علماء کے نزدیک تلقی بالقبول بھی حاصل ہے اس لئے بلاشبہ قابل استناد و استدلال ہے۔

نبی رحمت ﷺ کے اسی فرمان عالی شان کیوجہ سے اربعین نویسی کا ذوق پیدا ہوا۔ چناچہ اس امت میں اربعین نویسی کا شرف سب سے پہلے حضرت عبداللہ ابن مبارک رحمتہ اللہ علیہ کو حاصل ہوا۔ انہوں نے ہی سب سے پہلے باضابطہ اپنی اربعین تالیف فرمائی۔ پھر ان کے بعد یہ سلسلہ جو جاری ہوا تو ہنوز جاری ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ صبح قیامت تک جاری رہے گا۔ اب تک عربی، فارسی، اردو، انگریزی اور دنیا کی

دوسری زبانوں میں ہزاروں اربعینات تالیف کی جا چکی ہیں۔اسی سلسلۃ الذھب کی ایک خوبصورت کڑی یہ کتاب بھی ہے جو خالص محبت رسول ﷺ میں طلب شفاعت کی غرض سے لکھی گئی ہے جس میں درود شریف کے فضائل و برکات پر چالیس احادیث طیبہ کو جمع کیا گیا ہے جو یقیناً ایک مستحسن اور باعث برکت اقدام ہے۔اس کتاب کے مؤلف محبّ گرامی عالی جناب اویس ابن بشیر قادری صاحب حفظہ اللہ (بی۔اے۔اسلامک سٹیڈیز) ہیں جو ہندوستان کی جنت جموں وکشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔موصوف کی یہ پہلی کاوش ہے۔اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور مقبول انام بنائے اور دین وسنیت کی مزید ترویج و اشاعت کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ و علیٰ الہ افضل الصلوات و اکرم التسلیم۔

(محمد اختر رضا مصباحی مجددی)

۱۹ دسمبر ۲۰۲۳ء

پیش لفظ

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لئے جو ہمارا خالق و مالک ہے۔اور درود و سلام ہو ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضور نبی کریم ﷺ پر جن کے ہم امتی ہیں۔انسان جہاں نماز، حج ،روزہ جیسی عبادات کا مکلّف ہے وہیں، اللہ عزوجل نے اسے یہ حکم بھی دیا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھی بھیجا کرے۔چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:ان اللّٰہ و ملائکته يصلون على النبی ط یاایھا الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

(احزاب ۵۶:۳۳) ۔(بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو تم بھی ان پر (کثرت کے ساتھ) درود اور خوب سلام بھیجا کرو)۔حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ایک ایسا عمل ہے جس میں ہم بندوں اور فرشتوں کے ساتھ خود اللہ عزوجل بھی شریک ہوتا ہے۔اب جو عمل اللہ عزوجل خود کرتا ہو اور اس عمل کے کرنے کا حکم بندوں کو حکم بھی دیتا ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس عمل یعنی

درود اور سلام پڑھنے میں کس قدر فیوضات و برکات ہیں ۔اور یہ عمل بندوں کے لئے کس قدر رحمت، برکت اور درجات میں بلندی کا باعث ہے۔

آج کل انسان دولت کمانے میں ان تھک کوشش کرتا ہے۔دولت کمانے میں دن رات لگا رہتا ہے۔آخرت کو تو ہم جیسے بھول ہی گئے ہیں ۔دین اسلام پر عمل کرنا ہمارے لئے کس قدر مشکل ہوتا جا رہا ہے جبکہ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اللہ عزوجل کی عبادت کریں اور اس کا حکم مانیں۔اسی میں ہماری کامیابی اور کامرانی ہے۔درود وسلام ایک ایسا راس المال ہے کہ جس کے پاس یہ ہو وہ خوش قسمت ہے۔یہ اس کی نجات کا ذریعہ ہے اور آخرت میں اس بندے کو حسرت اور پشیمانی سے محفوظ رکھنے والا ہے۔درود وسلام کی عظمت اور برکت کو عام کرنے ہی کیلئے میں نے یہ کتاب'' الاربعین فی الصلوٰۃ علیٰ سید المرسلین ﷺ'' تالیف کی ہے۔اس کتاب میں درود وسلام پڑھنے کے فضائل پر چالیس احادیث جمع کیئے ہیں ۔اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ میری تمام خطاؤں اور لغزشوں کو معاف کرے اور نبی کریم

ﷺ کے دیدار سے مشرف کرے اور آخرت میں آقا ﷺ کا پڑوس عطا کرے۔
اور اللہ عزوجل سے یہ دعا بھی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں میری یہ کوشش قبول فرمائیں۔

آخر میں میں عالم نبیل فاضل جلیل مناظر اہل سنت خلیفۂ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی محمد اختر رضا خان مصباحی مجددی دامت فیوضہم کا بے حد ممنون و مشکور ہوں کہ انہوں نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود مجھ ہیچمدان کی اس کتاب کی تصحیح فرمائی اور رہنمائی کے ساتھ ساتھ اپنی تقریظ اور دعا سے بھی نوازا۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ مفتی صاحب کے علم و عمل میں برکت عطا کرے اور جنت میں انہیں ہمارے آقا و مولیٰ حضور نبی کریم ﷺ کا پڑوس عطا کرے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(مسلم شریف (مترجم علامہ غلام رسول سعیدی رحمتہ اللہ علیہ)، ج ۱، حدیث نمبر ۹۱۱)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''قیامت کے دن وہ آدمی میرے زیادہ قریب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا رہا۔

(ترمذی شریف (مترجم علامہ محمد صدیق ہزاروی)، ج ۱، حدیث نمبر ۴۶۸)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳: امام ترمذی رحمتہ اللہ علیہ نے ایک اور روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں تحریر فرمائے گا۔

(ترمذی شریف (مترجم حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی)، ج ۱، حدیث نمبر ۴۶۸)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۴: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے اور مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے

لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ یہ جنت میں ایک مقام ہے۔اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کے یہ شایان شان ہے۔میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔پس جس نے میرے لئے وسیلہ کی دعا کی اس کی لئے شفاعت حلال ہوگئی۔

(نسائی شریف (مترجم مولانا ملک محمد بوستان)،ج ا،حدیث نمبر ۱۷۶)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۵: حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز تشریف لائے جب کہ خوشی آپ ﷺ کے چہرہ سے عیاں تھی۔فرمایا: میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام آئے۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا:اے محمد! ﷺ آپ ﷺ کو یہ بات راضی نہیں کرتی کہ آپ ﷺ کی امت میں سے کوئی آپ ﷺ پر سلام نہ پڑھے مگر میں اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کروں اور آپ ﷺ کی امت میں سے کوئی ایک دفعہ

سلام پیش نہ کرے مگر میں دس دفعہ اس پر سلام پیش کروں۔

(نسائی شریف (مترجم مولانا ملک محمد بوستان)، ج ۱، حدیث نمبر ۱۲۷۷)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۶: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ دس دفعہ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس سے دس خطائیں معاف کردی جاتی ہیں اور اس کے دس درجات بلند کردئے جاتے ہیں۔

(نسائی شریف (مترجم مولانا ملک محمد بوستان)، ج ۱، حدیث نمبر ۱۲۷۹)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو کہ جو رمضان شریف کو پائے اور

گناہوں سے بخشش حاصل نہ کرسکے یہاں تک کہ رمضان شریف ختم ہو جائے ۔اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو کہ جس کے سامنے اس کے والدین کو بڑھاپا آئے اور وہ ان کے ذریعہ جنت میں داخل نہ ہو سکے۔عبدالرحمٰن کہتے ہیں میرا خیال ہے آپ ﷺ نے فرمایا ان میں سے ایک کو بڑھاپا آئے۔

(ترمذی شریف (مترجم حضرت علامہ صدیق ہزاروی)، ج ۲، حدیث نمبر ۱۴۷۰)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۸: حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ آدمی بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

(ترمذی شریف (مترجم حضرت علامہ صدیق ہزاروی)، ج ۲ حدیث نمبر ۱۴۷۱)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

٩: حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہارے تمام دنوں میں روز جمعہ سب سے افضل ہے پس اس روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے حضور پیش کیا جاتا ہے۔لوگ عرض گزار ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ! ہمارا درود آپ ﷺ کے حضور کس طرح پیش کیا جائے گا جبکہ آپ ﷺ گل چکے ہوں گے یعنی لوگوں نے کہا کہ آپ ﷺ کا جسم ختم ہو چکا ہوگا۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیائے کرام کے جسموں کو حرام فرما دیا ہے کہ زمین ان کے جسموں کو کھا سکے۔ (ابو داؤد شریف (مترجم حضرت مولانا عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری)، ج ١، حدیث نمبر ١٥١٧)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

١٠: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ بہشت کی راہ بھول گیا۔

ابن ماجہ شریف (مترجم حضرت مولانا عبد الحکیم خان اختر شاہجہانپوری)، ج ا، حدیث نمبر ۹۵۶)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۱: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے رہتے ہیں، جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں۔

(نسائی شریف (مترجم مولانا ملک محمد بوستان)، ج ا، حدیث نمبر ۱۲۶۴)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۲: ابو علی جنبی نے روایت نقل کی ہے کہ اس نے فضالہ بن عبید کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے نہ اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کی اور نہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود پیش کیا۔ رسول

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نمازی! تو نے جلدی کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو تعلیم دی اور رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کی، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی، تو سوال کر تجھے عطا کیا جائے گا۔

(نسائی شریف (مترجم مولانا ملک محمد بوستان)، ج ۱، حدیث نمبر ۱۲۶۶)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۳: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رات کا تہائی حصہ گزر جاتا نبی کریم ﷺ اٹھ کھڑے ہوتے اور فرماتے (اے لوگو اللہ کو یاد کرو اے لوگو اللہ کو یاد کرو (قیامت کا) پہلا نفخہ آ چکا، دوسرا نفخہ اسکے تابع ہوگا موت اپنی ہولنا کیوں سمیت آ پہنچی موت اپنی سختیوں سمیت آ چکی حضرت ابی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ﷺ میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود

شریف پڑھتا ہوں۔میں کس قدر درود شریف پڑھا کروں،آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو۔میں نے عرض کیا ایک چوتھائی ؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو اگر زیادہ کرو تو بہتر ہے۔میں نے عرض کیا نصف،آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو البتہ زیادہ کرو تو بہتر ہے۔میں نے عرض کیا دو تہائی،آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو البتہ زیادہ کرو تو بہتر ہے۔میں نے عرض کیا میں سارے کا سارا وظیفہ آپ ﷺ کے لئے کیوں نہ کردوں آپ ﷺ نے فرمایا یہ تیرے غموں کی کفایت ہوگی اور گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(ترمذی شریف (مترجم حضرت مولانا علامہ محمد صدیق ہزاروی)،ج ۲،حدیث نمبر ۳۴۸)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۴: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے،اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمتیں بھیجتے

ہیں،اب بندے کی مرضی ہے کہ درود کی کثرت کرے یا کمی۔

(مسند احمد (مترجم مولانا محمد ظفر اقبال)،ج ۳،حدیث ۶۲۰۵)۔

صلو ا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۵: حضرت رویفع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص محمد ﷺ پر درود بھیجے اور یوں کہے "**اللھم انزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ**" اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

(مسند احمد (مترجم مولانا محمد ظفر اقبال)،ج ۷،حدیث ۱۷۱۱۶)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۶: حضرت حسین بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں سے بھی مجھ پر درود پاک پڑھو،تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی (مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی)،ج ۲،حدیث نمبر

۲۶۶۳)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۷: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ کی حمد وثناء کرے، جس کا وہ حق دار ہے۔ پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھے، پھر اس کے بعد دعا کرے، یہ دعا کے زیادہ قبول ہونے کی وجہ سے ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی (مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی)، ج ۶، حدیث ۸۶۹۲)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۸: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے فرشتے دعا کرتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے۔ اب اس کی مرضی ہے، وہ بندہ تھوڑا پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

(مسند ابویعلیٰ (مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی)، ج ۵۔حدیث نمبر ۱۶۱۷)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۱۹: حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی'' کے بارے میں بتائیے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ پوشیدہ علم میں سے ہے اگر تم مجھ سے اس بارے میں سوال نہ کرتے تو میں تمہیں اس کے بارے میں نہ بتاتا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دو فرشتے مقرر کئے ہیں جب بھی کسی مسلمان کے ہاں میرا ذکر کیا جاتا وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتے کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ تجھے بخشے۔ اللہ اور اس کے فرشتے اس کے جواب میں کہتے ہیں آمین، اور میرا کسی بندہ مسلم کے پاس ذکر کیا جاتا ہے اور وہ مجھ پر درود نہیں پڑھتا تو وہ دو فرشتے کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ تجھے نہ بخشے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان فرشتوں کے جواب میں کہتے ہیں آمین۔

(الجامع لاحکام القرآن (مترجم مولانا ملک محمد بوستان، مولانا سید محمد اقبال شاہ گیلانی، مولانا محمد انور مگھالوی، مولانا شوکت علی چشتی)، ج ۷، صفحہ ۶۱۴)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کچھ لوگ کسی محفل میں اکٹھے ہوتے ہیں، پھر اس محفل میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کئے بغیر اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے بغیر جدا ہو جاتے ہیں، تو یہ چیز قیامت کے دن ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔

(صحیح ابن حبان (مترجم حضرت ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر)، ج ۱، حدیث نمبر ۵۹۰)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: ''**جزی اللہ عنا محمداً بما ھو اھلہ**'' تو ستّر لکھنے

والے ایک ہزار دن تک لکھتے تھک جائیں گے۔(یعنی ثواب لکھنے والے)۔
(المعجم الاوسط للطبرانی (مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی)،ج ا،حدیث نمبر ۲۳۵)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۲: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا تو اس کا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے،اور میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں تو اس کے لئے میری دعا کے علاوہ دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔
(المعجم الاوسط (مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی)،ج ا،حدیث نمبر ۱۶۴۲)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۳: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کتاب میں مجھ پر درود شریف پڑھا تو فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک میرا نام اس

کتاب میں موجود رہے گا۔

(الجامع لاحکام القرآن (مترجم مولانا ملک محمد بوستان، مولانا سید محمد اقبال شاہ گیلانی، مولانا محمد انور مگھالوی، مولانا شوکت علی چشتی) ج ۷، صفحہ ۶۱۶)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۴: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھتا تھا۔ جس نے جمعہ کے روز اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کام کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمائے گا جو اسے میری قبر میں پیش کرے گا جس طرح تم پر تحائف پیش کئے جاتے ہیں، جو مجھ پر درود پڑھنے والے کا نام اور دس پشتوں تک اس کا نسب پیش کرے گا۔ میں اس کے عمل صحیفہ بیضاء میں لکھ لوں گا۔

(درمنثور (مترجم سید محمد اقبال شاہ، محمد بوستان، محمد انور مگھالوی)، ج ۵، صفحہ ۶۱۴
۔۶۱۵)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۵: حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی قوم جمع نہیں ہوتی پھر وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف کے بغیر بکھر جاتی ہے تو وہ بدبودار مردہ سے اٹھے ہیں۔

(درمنثور (مترجم سید محمد اقبال شاہ، محمد بوستان، محمد انور مگھالوی)، ج ۵، صفحہ ۶۱۳)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۶: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے قیامت کے روز قیامت کی ہولنا کیوں سے زیادہ محفوظ وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اس عمل کے

لئے کافی تھے لیکن مومنوں کو اس لئے خاص کیا تا کہ انہیں اس عمل پر بدلہ دے۔

(درمنثور (مترجم سید محمد اقبال شاہ، محمد بوستان، محمد انور مگھالوی)، ج ۵ ،صفحہ نمبر ۶۱۴)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۷: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹانے والا ہے اور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سلام غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ اور نبی کریم ﷺ کی ذات سے محبت جان قربان کرنے سے افضل ہے یا فرمایا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

(درمنثور (مترجم سید محمد اقبال شاہ، محمد بوستان، محمد انور مگھالوی)، ج ۵ صفحہ ۶۱۴)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کے پاس درود شریف پڑھا میں اسے سنتا ہوں اور جو مجھ پر دور سے درود پڑھتا ہے تو وہ اس کے دنیا و آخرت کے امور کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔ (درمنثور (مترجم سید محمد اقبال شاہ، محمد بوستان، محمد انور مگھالوی)، ج ۵ صفحہ ۶۱۵)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۲۹: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اسے اوپر لے جاتا ہے حتیٰ کہ اسے بارگاہ خداوندی میں پیش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس (درود شریف) کو میرے بندے کی قبر پر لے جاؤ یہ اس شخص کے لئے بخشش طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو۔

(جلاء الافھام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام (مترجم حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی)، صفحہ ۹۶)۔

صلوا علی الحبیب　　صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر درود تمہارے لئے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

(الصلوٰۃ علی النبی ﷺ (مترجم مفتی محمد خان قادری)، صفحہ ۱۱۹)۔

صلوا علی الحبیب　　صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۱: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے دس دفعہ درود پڑھا اس پر اللہ تعالیٰ سو دفعہ رحمت فرماتا ہے اور جس نے مجھ پر سو دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور دوزخ سے بری ہے اور اسے روز قیامت شہداء کے ساتھ ٹھرائے

گا۔

(الصلوٰۃ علی النبی ﷺ (مترجم مفتی محمد خان قادری) صفحہ ۱۲۲۔۱۲۳)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۲: حضرت عثمان بن ابی حرب باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو آدمی بھولی ہوئی شئی کو یاد کرنا چاہے وہ مجھ پر درود پڑھے کیونکہ مجھ پر درود اس بات کا حصہ ہے امید ہے کہ وہ یاد آئے گی۔

(الصلوٰۃ علی النبی ﷺ (مترجم حضرت مفتی محمد خان قادری)، صفحہ ۱۲۹)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۳: امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود پڑھا اس کے لئے (قیراط) احد پہاڑ کی مانند ثواب ہے۔

(الصلوٰۃ علی النبی ﷺ (مترجم حضرت مفتی محمد خان قادری))، صفحہ ۱۳۰)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۴: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی چاہتا ہے کہ میں اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملوں کہ وہ راضی ہو تو وہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(الصلوٰۃ علی النبی ﷺ (مترجم حضرت مفتی محمد خان قادری)، صفحہ ۱۳۵)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۵: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر صبح کے وقت دس بار اور شام کے وقت دس بار درود شریف پڑھے وہ میری شفاعت کا مستحق ہو جائے گا۔

(جلاء الافھام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام (مترجم حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی)، صفحہ ۹۹)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۶: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

(القول البدیع (مترجم افتخار احمد حافظ قادری، محمد ذیشان انجم قادری)، صفحہ ۹۳۔۹۴)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۷: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور غربت اور تنگ دستی کی شکایت کی۔ نبی پاک ﷺ نے اس سے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کیا کر خواہ کوئی شخص ہو یا نہ ہو۔ اور پھر مجھ پر سلام پیش کیا کر اور ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھا کرو۔ اس بندے نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق بڑھا دیا حتیٰ کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کا بھی۔

(القول البدیع (مترجم افتخار احمد حافظ قادری، محمد ذیشان انجم قادری)، صفحہ ۹۶)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس (درود شریف) کو مجھ تک پہنچاتا ہے اور اس شخص کی دنیوی اور اخروی معاملات میں کفایت کی جاتی ہے۔

(جلاء الافہام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام (مترجم حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی)، صفحہ (۳۰)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۳۹: حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میرے لئے دس مرتبہ درود شریف پڑھا اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا

کہ ایک غلام کو آزاد کر کے ملتا۔

(شفاء شریف (مترجم حضرت مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری)، ج۲، صفحہ۱۳۳)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

۴۰: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جس نے روزانہ سو مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا ستّر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

(القول البدیع (مترجم افتخار احمد حافظ قادری، محمد ذیشان انجم قادری، صفحہ۹۵)۔

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد ﷺ

☆☆☆

تمت

قارئین سے التماس ہے کہ اگراس کتاب میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جائے۔

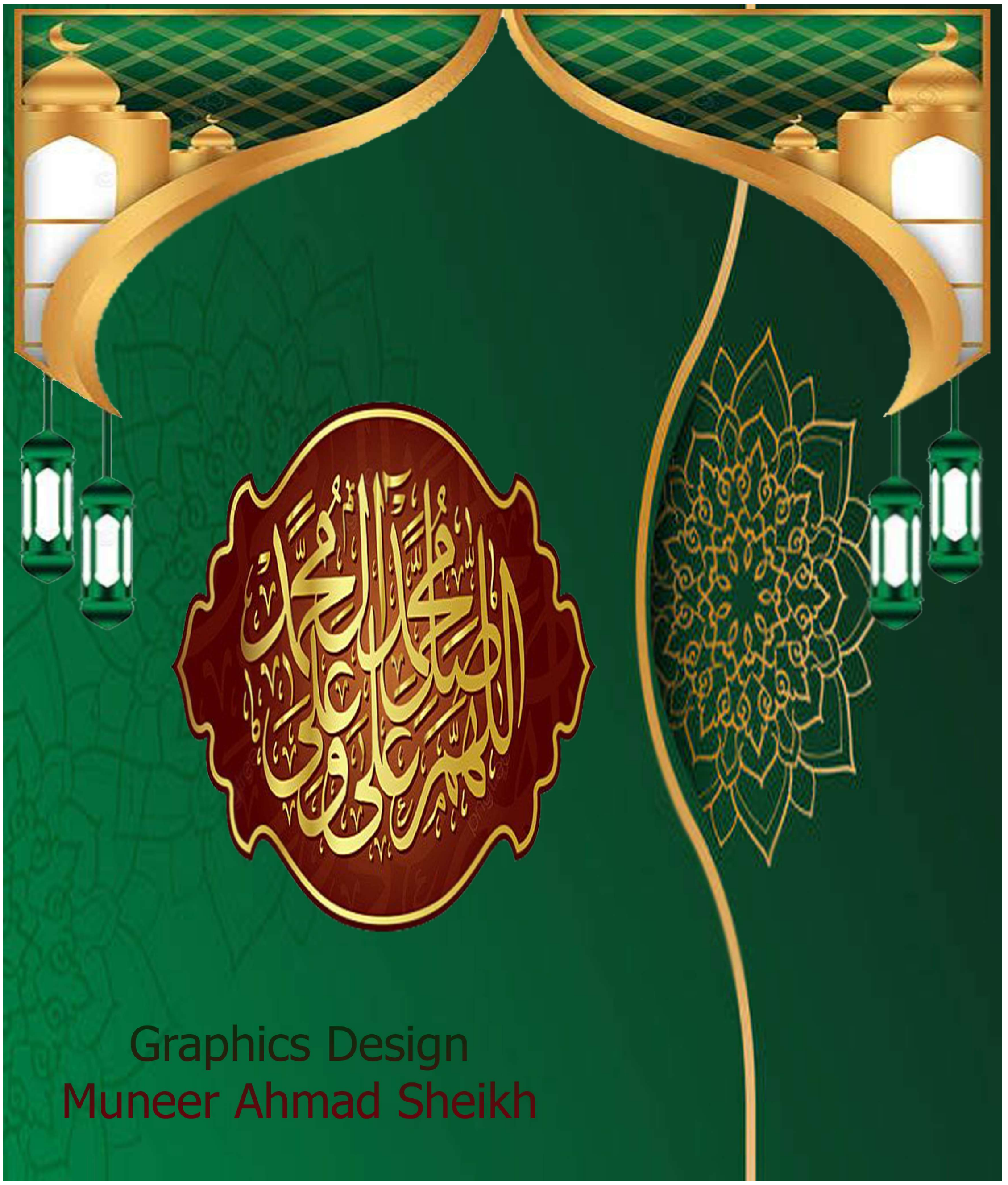
مآخذ و مراجع

۱	الجامع لاحکام القرآن	امام ابوعبداللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ
۲	الدر المنثور فی التفسیر بالماثور	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
۳	مسلم شریف	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ
۴	ترمذی شریف	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
۵	نسائی شریف	امام ابوعبدالرحمٰن بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ

٦	ابوداودشریف	امام ابوداودسلیمان بن اشعث سجستانی رحمتہ اللہ علیہ
۷	ابن ماجہ شریف	امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ رحمتہ اللہ علیہ
۸	مسند احمد	امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ
۹	المعجم الکبیر	امام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی رحمتہ اللہ علیہ
۱۰	المعجم الاوسط	امام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی رحمتہ اللہ علیہ
۱۱	مسند ابویعلیٰ	امام ابی یعلیٰ احمد بن علی بن المثنی الموصلی رحمتہ اللہ علیہ

۱۲	صحیح ابن حبان	امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی رحمتہ اللہ علیہ
۱۳	شفاء شریف	امام القاضی ابوالفضل عیاض مالکی رحمتہ اللہ علیہ
۱۴	القول البدیع	امام شمس الدین عبدالرحمٰن السخاوی الشرقاوی رحمتہ اللہ علیہ
۱۵	جلاء الافھام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیرالانام	علامہ شمس الدین ابن قیم
۱۶	الصلوٰۃ علی النبی ﷺ	علامہ شیخ عبداللہ سراج الدین شامی رحمتہ اللہ علیہ

☆☆☆


اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
Graphics Design
Muneer Ahmad Sheikh